

نقد و تبصرہ

حسنات الحرمین

جامع ملفوظات	:	محمد عبید اللہ سرہندی
فارسی ترجمہ	:	محمد شاہ سرہندی
اُردو ترجمہ و تعلیقات	:	محمد اقبال مجددی
ناشر	:	مکتبہ سراجیہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

۲۸۸

صفحات

درج نہیں

قیمت

صوفیائے کرام کے تذکروں اور ان کے ملفوظات کے مجموعوں میں برصغیر کی تاریخ سے متعلق بعض ایسی اہم معلومات بھی ملتی ہیں جو عوامِ تاریخ کی متداول کتابوں میں نہیں پائی جاتیں۔ گزشتہ پچاس ساٹھ سال سے مورخین ملفوظاتِ صوفیہ سے استفادہ کر رہے ہیں تاہم اب بھی اس حوالے سے کام کی بڑی گنجائش ہے۔ زیر تبصرہ مجموعہ ملفوظات شاہجہاں کے بیٹوں کی جنگِ تخت نشینی کے حوالے سے خاصا اہم ہے اور پہلی بار شائع ہو رہا ہے۔

حضرت مجدد الف ثانیؒ کے فرزند گرامی خواجہ محمد معصومؒ نے ۱۰۶۷ھ - ۱۰۶۸ھ / میں حسین الشرفین کا سفر اختیار کیا۔ اس سفر کے دوران میں ان کے ملفوظات و مکاشفات

ان کے صاحبزادے خواجہ محمد عبید اللہ سرہندی نے عربی میں لکھے تھے ان ملفوظات کا ترجمہ محمد شاکر سرہندی نے فارسی میں کیا اور مجددی سلسلہ کے تذکرہ نگاران ملفوظات کو نقل کرتے رہے۔
حسنات الحرمین کا اصل عربی متن تو دستیاب نہیں البتہ اس کے فارسی ترجمہ کے خطی نسخے مختلف کتاب خانوں کی زیریت ہیں۔

حسنات الحرمین سے مجددی سلسلہ کے افکار و نظریات، روحانی مشقوں، منازل سلوک اور واردات کے بارے میں بہت کچھ حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ خواجہ محمد معصوم کی معاصر سیاست پر بھی روشنی پڑتی ہے۔

جناب محمد اقبال مجددی نے خطی نسخوں کے تقابلی مطالعہ سے حسنات الحرمین کا فارسی ترجمہ مرتب کیا ہے اور اب جب کہ فارسی زبان کی تعلیم کا رول بڑھتا رہا ہے کم ہورہا ہے۔ عوام کے فائدے کی خاطر اردو ترجمے کی افادیت مسلم ہے۔ اردو ترجمہ کے علاوہ مترجم نے جامع ملفوظات اور مترجم فارسی کے احوال و آثار پر بھی بہت کچھ لکھا ہے۔ مزید برآں شاہجہاں کے بیٹوں کی جنگ تخت نشینی میں فکری آدمیش پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ جناب مجددی نے تحقیق و جستجو کا واقعی حق ادا کر دیا ہے اور بعض مآخذوں کی پہلی بار نشاندہی کی ہے۔

جناب ماسٹر نے کتاب کی طباعت میں نفاست اور حسن ذوق کا ثبوت دیا ہے۔ اس کے ساتھ رجال و اماکن کا اشاریہ دے کر کتاب سے استفادہ زیادہ آسان کر دیا ہے۔

(اختر راہی)